سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

شنبہ - ۲۹ جون ۱۹۷۴ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک وترجمہ	۱
۲	مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ کے (بلوچستان ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کی منظوری۔	۲

جلد ہشتم ★ شمارہ بیست و دوم (۲۲)

ارکان اسمبلی جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی

۱۔ جام میر غلام قادر خان
۲۔ مولوی محمد حسن شاہ
۳۔ مولوی صالح محمد
۴۔ نواب غوث بخش خان رئیسانی
۵۔ میر یوسف علی خان مگسی
۶۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ
۷۔ مسٹر محمود خان اچکزئی
۸۔ میر شاہنواز خان شاہیانی
۹۔ نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی
۱۰۔ میر صابر علی بلوچ
۱۱۔ سردار محمد انور جان کھیتران

———:o:———

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز شنبہ مورخہ ۲۹ جون ۱۹۷۴ء

زیر صدارت میر قادر بخش بلوچ ڈپٹی اسپیکر

صبح دس بجے شروع ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید افتخار احمد کاظمی خطیب

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ـ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّکْفُرْ بِا
لطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ
لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ o اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی
الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ o صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ

(سورۃ ۲ = آیات ۵۶-۵۷)

یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں تیسرے پارہ کے دوسرے رکوع کی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت تو گمراہی سے صاف صاف کھل چکی ہے۔ تو جو کوئی طاغوت سے کفر کرے۔ اور اللہ پر ایمان لے آئے۔ اس نے ایک بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ جس کے لئے کوئی شکستگی نہیں ہے۔ اور وہ بڑا سننے والا، بڑا جاننے والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا ساتھی ہے۔ جو ایمان لائے۔ اور انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال کر لاتا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے ساتھی شیطان ہیں جو انہیں روشنی سے نکال کر، تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ مسٹر محمد خان کی ایک تحریک استحقاق ہے۔

قائد ایوان۔ (جام میر غلام قادر خان) جناب والا! چونکہ یہ تحریک استحقاق بہت اہم نوعیت کی ہے۔ میری گذارش ہے کہ اس کو پیر تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے امید ہے کہ معزز ممبر اس کی تائید کریں گے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ ٹھیک ہے یہ تحریک استحقاق پیر کے روز زیر بحث لائی جائے گی۔ ایک اور تحریک استحقاق کا نوٹس مسٹر صابر بلوچ کی طرف سے ہے۔ چونکہ کل وہ موجود نہیں تھے۔ اور وہ کل (LAPSE) ہو چکی ہے۔ لہٰذا آج اس کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اب مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان ترمیمی) کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پر غور ہوگا۔ وزیر متعلقہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ۔ (سردار عوث بخش خان رئیسانی) جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔ مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ۔

مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر صابر علی بلوچ۔ میں اس کی مخالفت کرتا ہوں۔ جناب اسپیکر! میری پارٹی اور میری پارٹی کے قائد کا یہ قول ہے کہ اس ملک کے محنت کش اور غریب عوام کے لئے کچھ کیا جائے پہلے تو جو کچھ سوچنا ہے اس ملک کے غریب عوام کے لئے سوچا جائے لیکن جناب والا! آپکے توسط سے وزیر اعلیٰ اور دیگر وزراء صاحبان سے عرض کروں گا۔ کہ بجٹ پیش کرتے وقت اور بجٹ کے دوران ہمیں یہ بتایا گیا کہ آپ کی جو بھی اسکیمیں ہیں اور جتنے بھی مسائل ہیں ان پر غور کریں گے۔ اور بجٹ میں شامل کریں گے۔

جناب والا! ہم نے اپنے ضلع مکران کی جتنی بھی اسکیمیں تھیں جن کو پہلے شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ہم نے ان کی لسٹ بنا کر دی لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اسمبلی جو کہ ایک معزز ادارہ ہے۔ اس میں یقین دلانے کے باوجود بھی انکو اس بجٹ میں شامل نہیں کیا گیا۔ مجھے اس چیز پہ سخت اعتراض ہے کہ اسمبلی کے استحقاق کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا۔ جناب والا! میں پھر عرض کروں گا کہ خدا کے لئے اس معزز ادارے کا ہی کچھ خیال کر لیا کرو۔ سیکریٹریٹ اور نان سیکریٹریٹ کے ملازمین کے متعلق متعلقہ وزیر صاحب نے یہ یقین دلایا تھا کہ ہم انشاءاللہ اس بات کا فیصلہ کر دیں گے اور انہوں نے یہ تسلیم بھی کیا تھا کہ سیکریٹریٹ اور نان سیکریٹریٹ کے ملازمین کے پے اسکیل میں تضاد موجود ہے اور واقعی یہ غلط ہے۔ جناب پنجاب نے بھی اس بات کا فیصلہ کر دیا تھا۔ مجھے متعلقہ وزیر صاحب نے اس بات کی یقین دہانی کرائی تھی۔ لیکن اس کے باوجود بھی اب تک کچھ نہیں کیا گیا۔ سیکریٹریٹ اور نان سیکریٹریٹ ملازمین کے متعلق مصیبت یہ ہے کہ انہیں یاد ہی کچھ نہیں رہتا۔ سیکریٹریٹ اور نان سیکریٹریٹ ملازمین کے متعلق متعلقہ وزیر صاحب نے اس ایوان میں یقین دلایا تھا اور نواب اکبر خان بگٹی نے بھی اپنی بجٹ تقریر میں اس چیز کو ختم کر دیا تھا۔ لیکن باوجود اس کے ابھی تک اس سلسلے میں کچھ نہیں کیا گیا۔ اور اس کے علاوہ جناب میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا ہم نے مکران ضلع کے متعلق لسٹ بنا کر دی ہے۔ اس سلسلے میں بھی کچھ نہیں کیا گیا۔ آج ہو جائے گا۔ کل ہو جائے گا۔ پتہ نہیں کب ہو گا۔ جناب والا! میں یہ سوچتا ہوں کہ اس معزز ایوان میں جو بھی وعدہ کیا جائے اس کو برائے مہربانی پورا کیا جائے۔ کم از کم اس ادارے کی اہمیت کا خیال تو رکھا جائے۔ باہر تو ہم جو کچھ کہتے ہیں اس کو خاطر میں نہیں لاتے۔ ہماری پارٹی کا اور ہمارے چیئرمین کا بھی یہ قول ہے کہ اس ملک کے غریب عوام کے لئے کچھ کیا جائے اس ملک کے طالب علموں کے لئے کچھ کیا جائے۔ میں وزراء صاحبان سے آپ کے توسط سے یہ پوچھتا ہوں کہ یہ بجٹ جو ہمارا بنایا گیا ہے ہم نے خوشی سے اسکی مخالفت نہیں کی لیکن میں یہ سوچتا ہوں کہ اگر اس بجٹ کو ہمارے وزراء صاحبان سنجیدگی سے پڑھتے تو اس میں واقعی بہت سی خامیاں تھیں لیکن ہم نے اس کو پڑھا اور اپنی سمجھ کے مطابق بعض خامیاں ایسی تھیں۔ جن کی وجہ سے ہم نے اسکی مخالفت کی تھی۔

جناب! میں عرض کرونگا کہ یہاں پر جتنی یقین دہانیاں کرائی جاتی ہیں ان کو پورا کیا جائے۔ سیکریٹریٹ اور نان سیکریٹریٹ کے متعلق جتنے بھی وعدے کئے گئے ہیں ان کو پورا کیا جائے۔ اس کے علاوہ مکران کے متعلق جو ہم نے اسکیموں کی لسٹیں بنا کر دی ہیں ان کو شامل کیا جائے۔ مہربانی

قائدِ ایوان۔ جناب والا! میں نے اپنے دوست کی تقریر کو بڑے غور سے سنا جہاں تک بجٹ کا تعلق ہے۔ اس پر کافی بحث و مباحثہ ہو چکا ہے۔ اور اس میں میرے معزز رکن نے کافی تجاویز دی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جو بات یہاں پر کی جاتی ہے۔ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اس معزز ایوان کی طرف سے جو بھی یقین دلایا جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس پر عمل ہوگا۔ جہاں تک سیکرٹیریٹ اور نان سیکرٹیریٹ کے ملازمین کا تعلق ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اس کی کمیٹی بنا دی گئی ہے اور وہ اس پر غور کر رہی ہے۔ یہ مسئلہ انشاء اللہ جلد طے ہو جائے گا۔ باقی جہاں تک مکران کی اسکیموں کا تعلق ہے ہمارے معزز دوست نے جو تجاویز دی ہیں۔ میں پھر یہ کہتا ہوں کہ وہ خود دیکھ لیں گے کہ ان پر عمل ہوتا ہے یا نہیں ہوتا۔

(تالیاں)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ
مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۲ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ اب بل کو کلاز وار لیا جائے گا۔

کلاز-۲

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ کلاز ۲ کو بل ہذا کا جزو تصور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ "تمہید" کو بل ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - تحریک یہ ہے کہ ۔

"مختصر عنوان" کو بل ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - وزیر مالیات اپنی دوسری تحریک پیش کریں ۔

وزیر خزانہ - جناب والا! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - تحریک یہ ہے کہ

مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے ۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی - جناب والا! میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ جناب والا! ہم یہاں جو باتیں کریں تقریریں کریں ان کا کوئی نتیجہ بھی ہونا چاہیئے اور کبھی ایسا نہ ہو کہ دو ٹانگوں والی مرغی کے متعلق باتیں کریں لیکن پھر بتایا جائے کہ یہ تو چار ٹانگوں والا اونٹ ہے ۔ دوسرے میں یہ عرض کرونگا کہ اس معزز ایوان میں ہم جو باتیں کرتے ہیں ان کا کیا نتیجہ برآمد ہوتا ہے ۔ اس کا کوئی نتیجہ ہوگا ۔ یا صرف بحث ہوتی ہے ۔ جناب والا! اگر اس مطالبہ میں واپڈا علیہ الرحمت کا ذکر بھی ہے جس کے لئے میں اس کی بہ زور مخالفت کرتا ہوں وہ اس لئے کہ میں اس واپڈا کے کام سے بالکل مطمئن نہیں ہوں ۔ جناب والا! کوئی بھی اسکیم کوئی بھی منصوبہ جس کو کھڈے میں ڈالنا ہو یا دوزخ میں ڈالنا ہو ۔ بلکہ دوزخ کے بھی نچلے حصہ جسکو تحت الثریٰ کہتے ہیں ڈالنا ہو تو وہ واپڈا کے حوالے کیا جائے ۔ مجھے خبر نہیں کہ اسکا نام سفید ہاتھی کیوں رکھا گیا ہے ۔ لوگ تو اسے سفید ہاتھی کہتے ہیں لیکن میں اسے سفید دیو کہوں گا ۔ کیونکہ اس سے تو ہاتھی کی بے عزتی ہے ۔ ہاتھی تو پاؤں سے چلتا ہے اور منہ سے کھاتا ہے ۔ اور ۱۲۰ پونڈ

وزن بھی اٹھا سکتا ہے۔ لیکن اسکے برعکس یہ ایک پونڈ بھی نہیں اٹھا سکتا۔

جناب والا! اس واپڈا کے توسط سے ہمارے آستہ محمد میں بجلی آئی ہے جسکو سات سال گزرے ہیں۔ جیکب آباد سے چلی اور براستہ اوستہ محمد نصیب پٹ چلی گئی۔ یہاں پر درمیان میں بہت سے گاؤں ہیں لوگوں نے ٹیوب ویلوں کو بجلی مہیا کرنے کو کہا انہوں نے سنا ہی نہیں۔ اور جب بھی کسی اسکیم کے متعلق پوچھا گیا ثم بکم عمی فہم لا یرجعون کے سوا کچھ نہیں۔ اسلئے میں عرض کروں گا کہ اگر حضرت واپڈا ہی کے حوالے سب کچھ کرنا ہے تو اسکو بالکل منظور ہی نہ کیا جائے اور اگر واپڈا کا تعلق نہ ہو تو ہم اس کو منظور کرنے کے لئے تیار ہیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ اب سوال یہ ہے کہ۔

مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ (بلوچستان کا ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

(تالیاں)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ اب وزیر خزانہ منظور شدہ اخراجات کا مصدقہ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھیں۔

وزیر خزانہ۔ جناب والا! گوشوارہ مجھے ابھی تک نہیں ملا میں درخواست کرتا ہوں کہ ۵ منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کر دی جائے تاکہ میں گوشوارہ پیش کر سکوں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ ایوان کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(دس بجکر پندرہ منٹ پر ایوان کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(اجلاس کی کارروائی دس بجکر بتیس منٹ پر دوبارہ شروع ہوئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ وزیر خزانہ منظور شدہ اخراجات کا مصدقہ گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھیں۔

FINANCE MINISTER :

I lay on the table the authenticated schedule of authorised expenditure for 1974—75.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر۔ اخراجات کا گوشوارہ ایوان کی میز پر رکھا گیا ہے۔

اب ایوان کی کارروائی یکم جولائی ۱۹۷۴ء بروز دوشنبہ دس بجے صبح تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی دس (۱۰) بجکر پنتیس (۳۵) منٹ پر یکم جولائی ۱۹۷۴ء بروز دوشنبہ صبح ۱۰ بجے تک کے لئے ملتوی کی گئی)